انھا مطایاکم الی الجنۃ قال الحافظ اخرجہ صاحب مسند الفردوس من طریق ابن المبارک عن یحیی بن عبداللہ بن موھب عن ابیہ عن ابی ھریرۃ رفعہ استفرھوا ضحایاکم فانھا مطایاکم علی الصراط ویحیی ضعیف جداً انتھی۔

(۲) بنی آدم کے ناخن کا حضرت آدمؑ کی نشانیاں ہونے کے متعلق کوئی ضعیف روایت بھی نظر سے نہیں گذری البتہ ملا علی قاری حنفی نے مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ص۶۴۶ ج۵ شرح حدیث ذکرا ویبقیٰ فرنی میں لکھا ہے کما قیل فی ظفر آدم انما اثر من حلیۃ السابق۔ ظاہر یہ ہے کہ یونہی ایک بات مشہور ہوگئی ہے جس کی کوئی اصل نہیں کیونکہ یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ سارے اعضاء حضرت آدمؑ کی نشانیاں ہیں پس اس بارے میں ناخن کی کوئی خصوصیت نہیں رہی۔

بہتر یہ ہے کہ ناخن اور بال ترشوا کران کو دفن کردیا جائے۔ قال الحافظ فی سوالات مھنا عن احمد قلت لہ یاخذ من شعرہ واظفارہ یدفنہ ام یلقیہ قال یدفنہ قلت بلغک فیہ شئ قال کان ابن عمر یدفنہ وروی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بدفن الشعر والاظفار وقال لا یتلعب بہ سحرۃ ابن آدم قال الحافظ وھذا الحدیث اخرجہ البیھقی من حدیث وائل بن حجر نحوہ وقد استحب اصحابنا دفنھا لکونھا اجزاء من الآدمی قال و للترمذی الحکیم من حدیث عبداللہ بن بسر رفعہ قصوا اظفارکم وادفنوا قلاماتکم ونقوا براجمکم وفی سندہ راو مجھول (تحفۃ الاحوذی ص ج۴)

سوال:۔ (۱) عورت کے مرجانے پر خاوند مہر کس کو ادا کرے یعنی اس مہر کی ادائیگی کا کیا حکم ہے۔
(۲) حدیث انا من نور اللہ وحدیث لولاک لما خلقت الافلاک صحیح ہے یا ضعیف؟ خریدار "محدث"

جواب:۔ (۱) عورت کا مہر اس کی ملکیت ہے۔ جبتک شوہر ادا نہ کردے یا عورت برضا و رغبت معاف نہ کردے شوہر بری نہیں ہو سکتا پس اگر شوہر نے دین مہر عورت کی زندگی میں اسکے حوالہ نہیں کیا یہاں تک کہ وہ مرگئی تو یہ مہر عورت کا ترکہ ہوگا اور جس طرح اس کا اور ترکہ بعد تقدیم ما تقدم علی الارث ورفع موانع اس کے وارثین (شوہر وغیرہ) پر تقسیم ہوگا اسی طرح مہر بھی اس کے جملہ ورثہ پر تقسیم کردیا جائیگا۔

(۲) دونوں حدیثیں بے اصل ہیں پہلی حدیث کی بابت حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں لا اعرفہ (تذکرۃ الموضوعات ص۸۶) اس حدیث کے موضوع ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آنحضرتؐ کے نور خدا سے پیدا ہونے کا اگر یہ معنی ہے کہ آپ کا نور، اللہ کے نور کا عین وکل ہے تو آنحضرت کا خدا ہونا لازم آئیگا اور اگر یہ مطلب ہے کہ یہ نور خدا کے نور کا جزو ہے تو خدا کی تجزی اور انقسام لازم آئے گا اور اگر یہ مطلب ہے کہ اللہ کا نور آنحضرت کے نور کا خالق ہے تو یہ بھی غلط ہے کیونکہ آپ کی پیدائش نور سے نہیں ہے بلکہ مٹی سے ہے اور سب کو معلوم ہے فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور آنحضرتؐ کے فرشتہ ہونے کی نفی خود قرآن میں موجود ہے ولا اقول انی ملک اور ہر شخص یہ بھی جانتا ہے